مذاکرہ علمیہ

شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی☆

مسئلۂ تصویر

تصویر کا لغوی مفہوم

تصویر کا معنی ہے: صَنعُ الصورة یعنی تصویر بنانا

صورة الشيء کا معنی ہوتا ہے: هيئته الخاصّة التي يتميَّز بها عن غيره ''اس کی مخصوص ہیئت وشکل جس کے ذریعے وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہوجائے۔'' اسی لیے اللہ تعالیٰ کو مُصوِّر کہا گیا ہے، کیونکہ اس نے تمام موجودات کو ان کے اختلاف وکثرت کے باوجود مخصوص شکل اور الگ ہیئت عنایت فرمائی ہے۔

(النہایۃ از ابن اثیر:۳/۵۸،۵۹ اور لسان العرب:۴/۴۷۳)

☸ أقرب الموارد میں ہے:

صوَّر تصويرًا جَعَل له صورة وشكلًا ونقشه ورسمه. الصُّورة بالضم: الشكل وَكُلّ ما يصور مشبهًا بخلق الله من ذوات الروح وغيرها (۱/۶۶۹)

''اس کی صورت اور شکل بنائی، اس کے خدوخال بنائے، اس کی منظر کشی کی اور تصویر بنائی۔

''صاد پر ضمہ کے ساتھ لفظ صورہ، ذی روح اور غیر ذی روح کی اللہ کی تخلیق کی مشابہت میں تصویر بنانا۔''

☸ تاج العروس میں ہے:

الصُّورة ما ينتقش به الإنسان ويتميز بها عن غيره (۲/۳۴۲)

''انسان کے خدوخال بنانا، جس سے اسکو پہچانا جاسکے اور وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہو سکے۔''

☸ مُفردات القرآن از امام راغبؒ میں ہے کہ کسی عینی یا مادی چیز کے ظاہری نشان اور خدوخال جس سے اسے پہچانا جاسکے اور دوسری چیزوں سے اسکا امتیاز ہو سکے۔ (مترجم:ص۹۵۰)

☆ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

* القاموس الوحید میں ہے:
صور الشيء أو الشخص (ص ۹۵۰)
''تصویر بنانا یا نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا''
التصویر: انسان کا فوٹو، تصویر، کسی بھی جان دار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔
التصویر الشمسي: کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر
التصویر الفوتوغرافي: عکسی تصویر، فوٹو
* الموسوعة الفقهية الكويتية میں ہے:
التصوير: صنع الصورة التي هي تمثال الشيء أي: ما يماثل الشيء ويحكي هيئته التي هو عليها سواء أكانت الصورة مجسمة أو غير مجسمة أو كما يعبر بعض الفقهاء: ذات ظل أو غير ذات ظل (۹۳،۹۲/۲۲)
''شکل وصورت بنانا جو چیز کی تمثیل ہے یعنی شے جیسی ہے، اس کی اصل ہیئت کی حکایت وعکس ہے۔ چاہے صورت کی پیکر اور جسد ہو یا پیکر وجسم نہ ہو اور بعض فقہا کے بقول اس کا سایہ ہو یا نہ ہو۔''
* صورت کا اطلاق محض چہرہ پر بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث ہے:
نهى النبي ﷺ أن تُضرب الصورة (صحیح بخاری: ۵۵۴۱)
''نبی اکرم ﷺ نے چہرہ پر مارنے سے منع فرمایا۔''

تصویر کا حکم

امام نوویؒ فرماتے ہیں:
قال أصحابنا وغيرهم من العلماء: صورة الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الأحاديث وسواء صنعه بما يمتهن أو بغيره فصُنعته حرام بكل حال لأن فيه مضاهاة لخلق الله تعالىٰ وسواء ما كان في ثوبٍ أو بساط أو درهم أو دينار أو فلس أو إناء أو حائط وغيرها... لا فرق في هذا كله بين ما له ظل